حواشی (References):

۱) اسلوب انصاری (۲۰۰۱ء) ''سرسیّد احمد خاں۔ایک خراجِ عقیدت'' عدم پبلشر، دہلی۔

۲) انیتا مہاجن (۲۰۰۱ء)، ''یاد کیجئے۔ہمارے رہنما'' چلڈرن بک ایڈیشن، نئی دہلی۔ص ۵ سے ۲۰۔

۳) مظہر حسین (۲۰۰۲ء)، ''علی گڑھ تحریک: سماجی اور سیاسی مطالعہ''، انجمن ترقی اردو (ہند) نئی دہلی۔

۴) ولیریو پیٹرانجیلو (۲۰۰۴) ''اُردو ادب اور خواتین''، انیول آف اُردو اسٹڈیز، امریکہ، شمارہ ۱۹

۵) ڈاکٹر مشتاق احمد (۲۰۰۵ء)، ''سرسید کی نثری خدمات''، ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس، دہلی۔

۶) ڈاکٹر فخر الاسلام اعظمی اور ڈاکٹر الیاس اعظمی (۲۰۰۴ء)، ''شعورِ فن''، شبلی نیشنل کالج، اعظم گڑھ، یوپی۔

۷) افتخار عالم خاں (۲۰۰۶ء)، ''سرسید: درونِ خانہ''، ایجوکیشنل بُک ہاؤس، علی گڑھ۔

۸) ثریّا حسین (۲۰۰۶ء)، ''سرسید احمد خاں اور اُن کا عہد''، ایجوکیشنل بُک ہاؤس، علی گڑھ۔

۹) عادل صدیقی (۲۰۰۸ء)، ''قومی، اصلاحی تحریکات کے علمبردار سرسید احمد خان''، عالمی سہارا، نئی دہلی۔

۱۰) ڈاکٹر سیّد عبداللہ، ''سرسید احمد خاں اور اُن کے نامور رفقاء کی نثر کا فکری وفنّی جائزہ''، چمن بکڈپو، اردو بازار، دہلی۔

۱۱) نسیم عبّاس احمد (۲۰۰۸ء) ''اُردو میں سرسیّد شناسی کی روایت''، تحقیق، سندھ۔شمارہ:۱۶ صفحہ:۵۵۱-۵۶۱

۱۲) ڈاکٹر منور حسن کمال (۲۰۰۸ء)، ''سرسید کے تعلیمی رجحانات اور ہماری ذمہ داریاں''، عالمی سہارا، نئی دہلی۔

۱۳) عبدالحئ (۲۰۰۸)، ''اردو صحافت اور سرسیّد احمد خاں''، ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس، دہلی۔

۱۴) ڈاکٹر شکیل صمدانی (۲۰۰۸ء)، ''سرسید احمد خاں اور ملی خدمات''، عالمی سہارا، نئی دہلی۔

۱۵) اصغر عباس (۲۰۰۸ء)، ''اردو صحافت کی تازہ کاری اور سرسید کا گزٹ''، عالمی سہارا، نئی دہلی۔

۱۶) پروفیسر ابن کنول (۲۰۰۸ء) ''سرسید اور ان کے عہد کی نثر''، عالمی سہارا، نئی دہلی۔

۱۷) ڈاکٹر مسعود جعفری (۲۰۰۸ء)، ''سرسید کی علمی فتوحات''، عالمی سہارا، نئی دہلی۔

۱۸) ڈاکٹر رضیہ حامد (۲۰۰۸ء)، ''سرسید کا تعلیمی مشن: ملک وقوم کے لئے ناگزیر''، عالمی سہارا، نئی دہلی۔

۱۹) ڈاکٹر توقیر عالم فلاحی (۲۰۰۸ء)، ''سرسید اور تعلیم نسواں''، عالمی سہارا، نئی دہلی۔

۲۰) سید قیصر رضا (۲۰۰۸ء)، ''سرسید کی قومی خدمات''، عالمی سہارا، نئی دہلی۔

۲۱) ڈاکٹر سیف اللہ سیفی (۲۰۰۸ء)، ''سرسید کے تعلیمی و سیاسی نظریات''، عالمی سہارا، نئی دہلی۔

۲۲) سدھارتھ شنکر رے مترجم ڈاکٹر محمد معتصم عباسی (۲۰۰۸ء)، ''آج کے ہندوستان میں سرسید کی معنویت''، عالمی سہارا، نئی دہلی۔

۲۳) محمد عبدالحق سلیم (۲۰۰۸ء)، ''سرسید کی مسیحا نفسی''، عالمی سہارا، نئی دہلی۔

۲۴) عبداللہ سلمان ریاض قاسمی (۲۰۰۸ء)، ''متحدہ قومیت اور سرسید''، عالمی سہارا، نئی دہلی۔

۲۵) ڈاکٹر فخر الاسلام اعظمی (۲۰۰۸ء)، ''اردو ادب''، شبلی نیشنل کالج، اعظم گڑھ، یوپی۔

۲۶) طیبہ منور (۲۰۰۸ء)، ''سرسید اور آثار الصنادید''، عالمی سہارا، نئی دہلی۔

۲۷) مولانا عقیدت اللہ قاسمی (۲۰۰۸ء)، ''عملی زندگی کا مثالی نمونہ سرسید احمد خاں''، عالمی سہارا، نئی دہلی۔

۲۸) مہاراشٹر اسٹیٹ بورڈ آف سیکنڈری اینڈ ہائر سیکنڈری ایجوکیشن، پونہ۔

۲۹) پروفیسر افتخار عالم خاں (۲۰۱۲ء) ''سرسیّد اور سیکولرازم''، اُردو دُنیا، نئی دہلی، اکتوبر ۲۰۱۲

۳۰) ڈاکٹر شاداب روش (۲۰۱۲ء)، ''تحقیق میں مطالعہ کی اہمیت'' ماہنامہ بیباک، مالیگاؤں۔ص ۲۷۔

****